جو سر رب تعالیٰ کے آگے جھکتا ہو
وہ سر کسی اور کے آگے جھکنے سے بے نیاز ہوتا ہے

صدائے عام ہے روشنی پائے جس کا جی چاہے
جلا کے چراغ دل صابر نے سرِ عام رکھ دیا ہے

چھ نبضیں کُل امراض

تجویز اور تشخیص کی آسان کتاب

پروفیسر حکیم سیّد نعمت علی

فاضل قانون مفرد اعضاء فاضل طب والجراحت

اشاعت دوئم
اگست 2015

رحمٰن دواخانہ چوک پونڈانوالہ نزد مسجد فاروقیہ گوجرانوالہ
Mob: 0300-6427984

اظہار تشکر

ابتدائی شکر ہے رب کائنات کا جس نے طب کا موضوع سمجھنے کیلئے ایک ایسی ہستی کو دنیا میں بھیجا جنہوں نے طب کو نیا نکھار دیا اور طب یونانی کو قانون فطرت سے جوڑ کر سمجھایا، اس ہستی کا نام حضرت دوست محمد صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ ہے انہوں نے طب کی اس ڈگمگاتی کشتی کو کامیابی کی منزل تک پہنچایا اوران گنت مشکلات کا سامنا کیا طب یونانی کو نئے انداز میں روشناس کرایا تو طب یونانی کے حکماء ہجوم در ہجوم ساتھ مل گئے اور طب کے فلک پر ہزاروں ستارے چمکنے لگے اور قانون فطرت کی کرنیں ہر سمت پھیلنی شروع ہوئیں ہر حکیم اس کا سمجھنا اپنی ضرورت محسوس کرنے لگا بندہ نے بھی 1996 میں طب میں قدم رکھا اور شفیق اساتذہ کرام سے مستفید ہوا پھر سیکھنے کے ساتھ سکھانے کا بھی ذوق پیدا ہوا پھر مختلف شہروں کے حکماء متعارف ہوئے صادق آباد کے حکماء کا ذوق قابل ستائش تھا، پھر لاہور کا سفر صابر شاہین فاؤنڈیشن چوک یتیم خانہ سے شروع ہوا تربیتی ماہانہ اجلاس میں میری حوصلہ افزائی کرنے والے شفقت اور محبت کے پیکر استاذ الحکماء محترم محمد رفیق شاہین صاحب اور علمی شخصیت فن شناس جناب ظفر علی عباسی صاحب کمیر شریف ساہیوال والے جن کی محبتوں نے مجھے بہت جلد اپنے قریب کرلیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ رفقائے طب اور طب کے اس چمن میں سدا بہار رہے (آمین)

خادم فن: حکیم سید نعمت علی

فرمان صابر رحمتہ اللہ علیہ

قدرت نے ہمیں طب کا فن بخشا ہے اور فنکار بھکاری یا کسی کا محتاج نہیں ہوتا ہم فن ہی کی لاج کیلئے آج تک کسی امراء اور وزراء سے نہیں ملتے بلکہ صحیح راستہ دکھاتے ہیں اور ہم یہ بات دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ روس، چین، یورپ اور امریکہ سب غلطی پر ہیں اور اس فن سے ناواقف ہیں ہم اس فن کو سمجھنے کی دعوت دیتے ہیں۔

غرض وغائیت

طب مفرد اعضاء کے اس گلشن کو مہکانے کیلئے بے شمار ہستیوں نے خوب محنت کی اس گلشن کو مہکایا اور گلی گلی قریہ قریہ پیغامِ صابر پہنچایا لیکن کچھ عرصہ سے اس مفکر طب حضرت دوست محمد صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کے دیئے ہوئے قانون کو مختلف زاویوں سے اس کے نقش ونگار سنوارنے کے بہانے اس کے اصل چہرے کو مسخ کر رہے ہیں۔

آیئے! صرف ایک مضمون کو لے لیجئے ایک مصنف لکھتے ہیں کہ ایک نمبر تحریک کا علاج دو نمبر تحریک سے کریں، دوسرے صاحب لکھتے ہیں کہ تین نمبر تحریک سے کریں، یک صاحب لکھتے ہیں کہ ایک نمبر تحریک کا علاج تحریک نمبر 4 سے کریں، ایک اور صاحب کہتے اور لکھتے ہیں کہ ایک نمبر تحریک کا علاج 5 نمبر تحریک سے کریں، اور ایک صاحب کا خیال ہے ایک نمبر تحریک کا علاج تحریک نمبر 6 سے کریں تمام مصنفوں کا دعویٰ ہے ہم قانون صابر کو سمجھنے والے ہیں نتیجہ یہ ہوگا اس طب کو سمجھنے اور سمجھانے کا عمل مشکل ہو جائے گا۔

آیئے اپنی تمام علمی سوچ قانون فطرت اور قانون صابر پر یکجا کریں تاکہ اس عظیم نعمت کو بچا کر بیمار لوگوں کو پیامِ شفاء دیں۔ بے شمار کوششوں کے باوجود بھی اپنی کمیوں کمزوریوں کا معترف ہوں اور فنی ہر غلطی پر تمام اطباء کرام سے تعاون کا طلبگار ہوں۔

والسلام: خادم فن سید نعمت علی

تکمیل جسم یا حیاتی امور طبیعہ

جب ہم غذا کھاتے ہیں تو سب سے پہلے کیفیات بنتی ہیں پھر کیفیات سے اخلاط بنتے ہیں، اخلاط سے اعضاء تیار ہوتے ہیں اعضا سے پھر ارواح تیار ہوتی ہیں اور ارواح سے قویٰ یعنی قوت بنتی ہے اور قویٰ سے فعل صادر ہوتے ہیں۔

فعل صرف چھ ہی ہیں: احساس کا ہونا، حکم کا ہونا، ارادی حرکت اور غیر ارادی حرکت، غذا کو جذب کرنا اور خارج کرنا یعنی ہضم کرنا اور فضلہ خارج کرنا۔

نبض دیکھنے کا آسان سبق / طریقہ

کلائی پر چاروں انگلیاں برابر رکھیں اور دو چیزوں کا احساس کریں (ہوا یا پانی) ہوا یا پانی کا محسوس کرنا مشکل کام نہیں اگر نبض میں ہوا کی زیادتی ہے تو نبض میں سختی اور قوی پن ہوگا اور پانی کی زیادتی میں نبض میں نرمی اور سستی ہوگی اگر یہ دونوں چیزوں کا احساس نہ ہو تو یقیناً حرارت ہی ہے کیونکہ تین چیزوں کے علاوہ چوتھی چیز کوئی نہیں۔

پانی والی نبض کے دو اطوار

پانی والی نبض کا پہلا طور

اگر پانی کا تعلق حرارت کے ساتھ ہے تو شرائط نبض میں جحم کو سمجھئے یہ نبض کلائی میں شہادت والی انگلی کے نیچے دباؤ دینے سے محسوس ہوگی طب کی زبان میں اس کو خام بلغم تر گرم والی نبض اور قانون مفرد اعضاء میں اعصابی غدی نبض کا نام دیں گے۔ یعنی دماغ کا تعلق جگر کے ساتھ جڑا ہوا ہے اور پانی میں حرارت موجود ہے۔

پانی والی نبض کا دوسرا طور

پانی والی دوسری نبض اس کا تعلق حرارت سے ٹوٹ کر ہوا سے جڑ گیا ہے یہ نبض شہادت والی انگلی کے نیچے بغیر دباؤ دینے سے یعنی اوپر ہی محسوس ہوگی اسے طبی زبان میں پختہ بلغم والی تر خشک نبض کا نام دیں گے اور قانون مفرد اعضاء میں اعصابی عضلاتی کا نام دیں گے اس نبض کو شرائط قوام کے تحت سمجھیں گے یعنی دماغ کا تعلق جگر کی بجائے دل سے جڑ گیا ہے۔

ہواوالی نبض کے دواطوار

ہواوالی نبض کا پہلا طور

اگر ہوا کا تعلق پانی سے ہے تو اس نبض کا احساس شہادت والی انگلی کے ساتھ والی انگلی تک ہوگا اور مقام کے لحاظ سے اوپر دو انگلیوں تک احساس ہوگا۔طبی زبان میں خام سوداوالی نبض اور قانون مفرد اعضاء میں عضلاتی اعصابی خشک تر نبض کا نام دیں گے یعنی دل کا تعلق دماغ کے ساتھ جڑا ہوا ہے اس کو شرائط مقام سے سمجھیں گے۔

ہواوالی نبض کا دوسراطور

2۔ ہوا کا تعلق پانی سے ٹوٹ کر جگر کے ساتھ جڑ گیا ہے یہ نبض شہادت والی انگلی کے ساتھ والی دو انگلیوں تک محسوس ہوگی یعنی تین انگلیوں تک محسوس ہونے والی نبض طبی زبان میں پختہ سودا خشک گرم اور قانون مفرد اعضا میں عضلاتی غدی نبض کا نام دیں گے، اس نبض کو شرائط قرع سے سمجھیں گے اس نبض میں دل کا تعلق دماغ سے ٹوٹ کر جگر سے جڑ چکا ہے۔

حرارت والی نبض کے دوطوار

حرارت والی نبض کا پہلاطور

حرارت کا تعلق ہوا کے ساتھ ہے اس لئے یہ نبض سب سے لمبی نبض یعنی چاروں انگلیوں تک محسوس ہوگی اور رفتار میں تیز ہوگی اور ٹھوکر جلدی جلدی کا احساس ہوگا اس نبض کو شرائط رفتار سے سمجھیں گے طبی زبان میں خام صفراء گرم خشک نبض اور قانون مفرد اعضاء میں غدی عضلاتی کہیں گے۔اس نبض میں جگر کا تعلق دل کے ساتھ ہے۔

حرارت والی نبض کا دوسرا طور

حرارت کا تعلق ہوا سے ٹوٹ کر پانی کے ساتھ جڑ گیا ہے اس نبض کو معتدل نبض کہتے ہیں اس میں نبض کا احساس درمیان والی دونوں انگلیوں کے نیچے درمیانہ دباؤ دینے سے محسوس ہوگی۔ اس نبض کو شرائط مقدار سے دیکھیں گے طبی زبان میں پختہ صفراء گرم تر نبض اور قانون مفرد اعضاء میں غدی اعصابی کا نام دیں گے اس میں جگر کا تعلق دماغ سے جڑ گیا ہے۔

ضروری گزارش

ان چھ نبضوں کو سمجھنے کے بعد ہر مرض کو آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے، کیونکہ پانی ہوا اور حرارت سے تمام جسم کا نظام چل رہا ہے۔ اب ہم ان کا کم یا زیادہ ہونا مرض اور ان کا اعتدال بحال کرنا صحت ہوگا۔

صحت والی نبض بگڑنے کی صرف دو صورتیں ہوں گی

مثلاً اگر کسی کی صحت والی نبض عضلاتی غدی ہے تو وہ اعصابی چیزوں کی وجہ سے نبض میں عضلاتی غدی پن برقرار نہ رہنے سے مرض میں مبتلا ہوگا۔ دوسری وجہ عضلاتی غدی نبض میں غدی غذائیں زیادہ مقدار میں کھانے سے نبض بگڑ جائے گی ایک صورت یہ بھی ہوگی کہ صرف عضلاتی غدی غذائیں زیادہ کھانے سے نبض ارتقائی صورت میں غدی عضلاتی ہوگی اس کے علاوہ مرض آنے کی کوئی اور صورت نہیں۔

ارتقا کی صورت کا مفہوم یہ ہوگا کہ تحریک والے مقام پر کچھ تحلیل کی علامات بھی ہونگی اور تسکین والے مقام پر بھی کچھ تحریک کی علامات ہوں گی جس کو ورمی صورت کا نام دے دیں تو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ مزید سمجھنے کیلئے کتاب سوزش و اورام کا مطالعہ ضرور کریں۔

ایک نبض میں مرض کے چھ مدارج

مدارج مرض

لذت، جس، قبض، سوزش، ورم، ضعف

1۔ جب مرض مقام لذت پر ہوگا تو مزاج یعنی کیفیات متاثر ہوں گی۔

2۔ جب مرض مقام جس پر ہوگا اور مرض خلط میں ہوگا تو اخلاط ہی متاثر ہونگے۔

3۔ جب مرض مقام قبض پر ہوگا تو اعضاء متاثر ہونگے اور مرض اعضاء کو متاثر کرے گا۔

4۔ جو مرض مقام سوزش پر ہوگا تو مرض ارواح میں ہوگی اور اس سے روح متاثر ہوگا۔

5۔ جو مرض مقام ورم پر ہوگا تو قوئ متاثر ہونگے اور مرض قوت کو متاثر کرے گا۔

6۔ جب مرض مقام ضعف پر ہوگا تو افعال متاثر ہونگے اور مرض والے عضو کا فعل بگڑ جائے گا۔

مدارج مرض اور مدارج ادویہ

1۔ اگر مرض لذت والے مقام پر ہو تو دواء محرک استعمال کریں۔ (درجہ اول)

2۔ اگر مرض جس والے مقام پر ہو تو دواء شدید استعمال کریں۔ (درجہ دوم)

3۔ اگر مرض قبض والے مقام پر ہو تو دواء ملین استعمال کریں۔ (درجہ سوم)

4۔ اگر مرض سوزش والے مقام پر ہو تو دواء مسہل استعمال کریں۔ (درجہ چہارم)

5۔ اگر مرض ورم والے مقام پر ہو تو دواء اکسیر استعمال کریں۔ (درجہ سمی)

6۔ اگر مرض ضعف والے مقام پر ہو تو دواء مقوی استعمال کریں۔ (درجہ مقوی)

مریض کو کون کون سی علامات بتانی چاہیے

اگر نبض میں قوی پن ہو تو اکڑاؤ سے درد تک بتائیں۔

اگر نبض میں تیزی ہو تو خذر پن سے زہر تک بتائیں۔

اگر نبض میں ضعف ہو تو قدرے کمزوری سے فالج تک بتائیں۔

ہر نبض کی حالت سمجھ کر دواء کا تعین کرنا

اگر نبض میں قوی پن ہو تو دواء محرک سے شدید تک دیں۔

اگر نبض میں تیزی ہو تو دواء ملین سے مسہل تک دیں۔

اگر مرض میں ضعف ہو تو دواء اکسیر سے مقوی تک دیں۔

صرف ایک ہی نبض دیکھ کر دواء تجویز کرنا

طب پر بہت بڑا احسان حضرت دوست محمد صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کا جن کے بتائے ہوئے طریقہ علاج قانون مفرد اعضاء کے تحت پہلے صحت والی نبض کا تعین کریں، آپ کو عمر کی نبض کی مکمل پہچان ہونی چاہیے۔ مثلاً جوان مرد کی نبض عضلاتی غدی ہے اس کی مرض صرف دائیں ہاتھ میں دیکھیں۔ اور جوان عورت کی نبض غدی عضلاتی صرف بائیں ہاتھ میں دیکھے۔ لڑکے کی نبض دائیں ہاتھ میں اور لڑکی کی نبض بائیں ہاتھ میں۔ بس دونوں نبضیں دیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں صحت والی نبض مرض کی صورت میں یا تسکین یا تحلیل میں ہوگی۔

حالت صحت کی نبض

قانون مفرد اعضاء میں نبضوں کی پہچان کا مختصر خاکہ

اعصابی غدی: شہادت والی انگلی کے نیچے دباؤ دینے سے احساس ہو۔ (تر گرم)

اعصابی عضلاتی: شہادت والی انگلی کے نیچے بغیر دباؤ دینے سے محسوس ہو۔ (تر خشک)

عضلاتی اعصابی: دوسری انگلی تک اوپر ہی محسوس ہو۔ (خشک تر)

عضلاتی غدی: تیسری انگلی تک نبض کا اوپر ہی احساس ہو۔ (خشک گرم)

غدی عضلاتی: چوتھی انگلی تک ہلکا سے دباؤ دینے سے احساس ہو۔ (گرم خشک)

غدی اعصابی: درمیان والی دونوں انگلیوں کے نیچے درمیانہ دباؤ دینے سے احساس ہو۔ (گرم تر)

صحت کی چھ نبضیں اور ان کی پہچان

دو بلغم، دو سودا، دو صفرا ہر عمر کی صحت کی نبضیں ان کی پہچان، ہر صحت کی نبض بگڑنے کی صرف دو صورتیں، ہر بگڑی ہوئی نبض کے چھ مدارج، مدارج مرض کے مطابق مدارج ادویہ، مدارج ادویہ کے مطابق مدارج اغذیہ

بلحاظ طب یونانی نبضوں کے نام

قصیر ، لین ، ضیق ، صلب ، طویل ، معتدل

چھوٹی ، نرم ، باریک ، سخت ، لمبی ، درمیانی

مرض کی صورت میں عضو رئیس کی ماہیت

حالت تحریک میں سکڑنے سے پھٹنے یا خراش تک

حالت تسکین میں پھولنے سے رسنے تک حالت تحلیل میں پگھلنے سے لٹکنے تک

مقام مرض اور اس کا مکمل علاج

چھ نبضوں کی حالت کو ضرور سمجھیں، دو نبضوں میں تسکین اور دو نبضوں میں تحلیل اور دو نبضوں میں تحریک کا عمل ہوگا۔ مثلاً اگر تحریک غدی عضلاتی مرض والی ہے تو اس سے آگے والی دو نبض یعنی غدی اعصابی اور اعصابی غدی میں تسکین ہے دونوں تحریکوں کو دوا دے سکتے ہیں۔

تسکین والے مقام کو دوا دینے سے تمام علامات مکمل ٹھیک ہو کر شفاء ہوگی اس سے آگے والی نبض اعصابی عضلاتی کو تحریک نہ دیں اس سے مرض بگڑ جائے گا اور علاج کامیاب نہ ہوگا۔

مدارج اغذیہ (دوا مجبوری غذا ضروری)

کبھی کبھی دوا کے ساتھ اغذیہ کو درست تجویز نہ کرنا علاج میں ناکامی کا سبب ہوتا ہے اور طبیب پریشان ہوتا ہے مریض کہتا ہے کہ اس دوا سے کبھی ٹھیک بھی ہوتا ہوں اور کبھی طبیعت خراب بھی ہوتی ہے۔ اس کا سبب زیر غور مریض کو دوا ملین یا مسہل دی لیکن اس نے غذا حابس اور قابض استعمال کر لی تو یقیناً فائدہ میں رکاوٹ ہوگی، جس درجے کی دوا ہو اس درجے کی غذا ہو مدارج اغذیہ اس طرح بنائیں مثلاً چنے سیاہ عضلاتی غدی یا آلو عضلاتی اعصابی آگ پر بھون کر کھانا محرک ہے۔ سالن بنا کر بھنا ہوا بغیر شوربہ کے شدید ہے۔

سالن شوربہ گلا ہوا ملین ہے سالن رسوب بنائیں یعنی خوب گھلا ہوا مسہل ہے۔

مرض کی صورت میں غذا اکسیر یا مقوی نہیں

اکسیر کو بغور سمجھئے

اکسیر جہاں دی جاتی ہے وہاں مرض تین درجوں کو طے کرتی ہے۔

پہلا درجہ: جب تحریک میں زیادتی ہوتی ہے تو غیر فطری ہوا کا عمل زیادہ ہوگا

دوسرا درجہ: ہوا کو کم کرنے کیلئے غیر فطری حرارت کا بڑھنا

تیسرا درجہ: حرارت کو کم کرنے کیلئے غیر فطری پانی کا بڑھنا

اب اس مرض والے پرزے کو فطری تین چیزوں کی ضرورت ہوگی اب یہاں اکسیر کی ضرورت ہوگی۔ اکسیر تیار کریں کسی محرک یا شدید دواء کا قہوہ بنائیں اب محرک یا شدید دوا کا فطری عمل ہوا بنانا پانی کا شامل ہونا فطری رطوبت بنانا اور آگ پر گرم کرنا فطری حرارت بنانا بس قہوہ اکسیر کا کام دے گا۔ اکسیر دوا کا بھی یہی عمل ہوگا جو عارضی ہوتا ہے کیونکہ کوئی دوا جزو بدن نہیں بنتی۔

مقوی: ہر تحریک کے مغزیات مقوی ہیں۔

صحت جیسی نعمت کو نہ برباد کر ☆ علاج بالغذا کو دل و جان سے یاد کر

شانِ عقیدت

ارسطو و بقراط و رازی حکمت کے ہیں مرسل

طب جس پہ ہوئی اکمل وہ سلطان ہے صابر

ابن سینا بھی ہوتے تو دیتے وہ سلامی

کہتے وہ کہ حکمت پے تیرا احسان ہے صابر

لوٹائے ہونگے حاتم نے بھی ارزاں خزانے

تسلسل تیری خیرات کا ہر آن ہے صابر

وارد ہے کہ اسلام ہے فطرت کے مطابق

حکمت زیرِ فطرت تیرا عرفان ہے صابر

سمندر کیا بند کوزے میں سنتے تھے مثالیں

بند کر کے دکھا دینا تیری شان ہے صابر

صدا طبیب نے دی جب بھی درِ صابر جا کر

آواز آئی نہ گھبرا طب میں تیرے ساتھ ہے صابر

مانگتے پھرتے ہیں اغیار سے مٹی کے چراغ

اپنے خورشید پہ پھیلا دیئے سائے ہم نے

انقلابی رموز طب

خادم فن حکیم
سید نعمت علی شاہ (گولڈ میڈلسٹ)
فاضل طب والجراحت
فاضل قانون مفرد اعضاء
0300-6427984

سرپرست اعلیٰ
رفقاء طب
گوجرانوالہ

ہوالشافی

امور طبیعہ حیاتی	مزاج	اخلاط	اعضاء	ارواح	قویٰ	افعال
مدارج مرض	لذت	حبس	قبض	سوزش	ورم	ضعف
مدارج ادویہ	محرک	شدید	ملین	مسہل	اکسیر	مقوی
نبضوں کے نام	اعصابی غدی	اعصابی عضلاتی	عضلاتی اعصابی	عضلاتی غدی	غدی عضلاتی	غدی اعصابی
اقسام خلط	خام بلغم	پختہ بلغم	خام سودا	پختہ سودا	خام صفراء	پختہ صفراء
مرض کی علامت	اکڑاؤ	درد	خدرپن	زہر	پگھلنا	فالج
ماہیت اعضاء	سکڑنا	پھٹنا	پھولنا	رِسنا	دبلاپن	لٹکنا
شرائط نبض	حجم	قوام	مقام	قرع	رفتار	مقدار
علاج بالذائقہ	میٹھا	پھیکا	ترش	کڑوا	چرپرا	نمکین
افعال اعضاء	خبررساں	حکم رساں	ارادی حرکت	غیرارادی حرکت	جاذبہ	ناقلہ
تحریک تسکین تحلیل	تحریک حقیقی	تسکین نسبتی	تسکین حقیقی	تحلیل نسبتی	تحلیل حقیقی	تحریک نسبتی
زمانہ صحت کی نبضیں	دودھ کا زمانہ	دودھ کے بعد کا زمانہ	بڑھاپا	جوان مرد	جوان عورت	حیض و لادت
صحت کی نبضوں کی پہچان	شہادت کی انگلی کے نیچے دباؤ دینے سے	شہادت کی انگلی کے اوپر	دوسری انگلی پر ٹھوکر کا احساس	تیسری انگلی پر ٹھوکر کا احساس	چوتھی انگلی پر ٹھوکر کا احساس	دوسری اور تیسری یعنی درمیانی دو انگلیوں کے نیچے

شکوہ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا ★ اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے

خصوصی نوٹ

حکماء کی تربیت کیلئے سوالاً جواباً نشست انگریزی ماہ کے ______ جمعۃ المبارک کو عصر تا مغرب ماہانہ اجلاس رحمان دواخانہ پر ہوتا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام بالکل فری ہے

انقلابی قدم ضرورت وقت
رفقاء طب کے نام تمام تر محنت و کاوش